37031 ـ اگر کسی حائل چیز کی موجودگی میں جماع ہو تو کیا غسل واجب ہو گا ؟

سوال

اگر کسی حائل مثلا اس دور میں استعمال ہونے والے کنڈوم وغیرہ کے ساتھ جماع کیا جائے تو کیا غسل واجب ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر منی خارج ہو جائے تو انزال کی بنا پر غسل واجب ہو جاتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" پانی (کا استعمال) پانی (کے خارج ہونے) سے ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (343).

لیکن اگر منی خارج نہ ہو تو علماء کرام کا اختلاف ہے، اور اس مسئلہ میں تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

مرد اور عورت پر مطلقا غسل واجب ہے، چاہے حائل چیز موٹی ہو یا پتلی امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلك یہی ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر عضو تناسل پر کپڑا لپیٹ کر عورت کی شرمگاہ میں داخل کرے اور اس کا اگلا حصہ غائب ہو جائے اور انزال نہ ہو تو صحیح یہی ہے کہ دونوں پر غسل واجب ہو گا، کیونکہ احکام دخول کے ساتھ متعلق ہیں، اور دخول ہو گیا ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 150).

دوسرا قول:

مطلقا غسل واجب نہیں ہوتا، حنابلہ کا مسلك یہی ہے، جیسا کہ الانصاف میں بیان ہوا ہے، کیونکہ حائل کی موجودگی

ميں التقاء يعنى شرمگاہ ايك دوسرے سے نہيں مليں.

ديكھيں: الانصاف (2 / 92).

تيسرا قول:

اگر حائل چيز پتلى ہو كہ حرارت اور لذت پائى جائے تو غسل واجب ہو گا، اگر نہ پائى جائے تو غسل واجب نہيں، مالكيہ كا مسلك يہى ہے.

ديكھيں: الموسوعة (11 / 201).

ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى اس تيسرے قول كے متعلق كہتے ہيں:

" اقرب اور احوط يہى ہے كہ غسل كيا جائے " اھـ

ديكھيں: الشرح الممتع (1 / 234).

واللہ اعلم .